ساحلی شہر میں ہنگامی امداد کے 24 گھنٹے فعال مراکز قائم

ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر ریسکیو، طبی اور انتظامی ٹیمیں تعینات، ہیلپ لائن 1122 کے ساتھ 1422 بھی فعال

ساحلی شاہراہ پر ہنگامی امداد کے مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ساحلی شہر اور ہمراہ افسران

ساحلی شہر (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر ساحلی شہر نے کہا ہے کہ سمندری طوفان کے ممکنہ خطرے کے پیشِ نظر ضلع میں ہنگامی امداد کے 24 گھنٹے فعال مراکز قائم کر دیے گئے ہیں۔ ان مراکز میں ریسکیو، طبی اور انتظامی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ ہیلپ لائن 1122 کے ساتھ 1422 بھی فعال کر دی گئی ہے۔ انہوں نے یہ ہدایت جمعرات کی صبح ساحلی شاہراہ پر ہنگامی امداد کے مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے کی۔

ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایس ایس پی آپریشنز، ایم ایس ایڈ، ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر، ریسکیو 1122 کے ڈویژنل افسر، ٹریفک پولیس کے ایس پی اور مختلف محکموں کے ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ انہوں نے ہنگامی امداد کے مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے ہنگامی امداد کے مراکز کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے 150 کلومیٹر ساحلی علاقے کو 100 — 50 کے سیکٹروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر سیکٹر کے لیے ایک ذمہ دار افسر مقرر کیا گیا ہے۔ ہر سیکٹر میں ایک ریسکیو گاڑی، ایک طبی ٹیم اور ایک ایمبولینس موجود ہوگی۔ ان کے مطابق ساحلی شہر کے 20 ہزار سے زائد ماہی گیر خاندانوں کو ریڈیو پیغامات، موبائل فون پیغامات اور ساحلی مساجد کے لاؤڈ اسپیکروں کے ذریعے پیشگی اطلاع دی گئی ہے۔ ان کے بقول کشتیوں کو بروقت واپس بلانے کے لیے ساحلی شہر کے 18 مقامات پر ریڈیو رابطہ قائم کیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہنگامی امداد کے مراکز میں خیمے، خشک خوراک، پینے کے پانی کے ٹینکر، ادویات اور جنریٹر کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ان کے مطابق ضلع کے 14 نشیبی علاقوں میں ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے 3 ہزار 600 خاندانوں کے لیے 9 عارضی کیمپ قائم کیے جائیں گے۔ ان کیمپوں میں خواتین، بچوں اور بزرگوں کے لیے الگ انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں شہری ہیلپ لائن 1122 کے ساتھ 1422 پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

ایس ایس پی آپریشنز نے کہا کہ ساحلی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی کے لیے متبادل راستوں کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ ان کے مطابق ساحلی شہر کے 6 داخلی اور خارجی راستوں پر ٹریفک پولیس کے اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ایم ایس ایڈ نے کہا کہ ہنگامی امداد کے مراکز میں ادویات کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ان کے بقول ضلع کے 9 بنیادی مراکزِ صحت کو ہنگامی امداد کے مراکز کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ ان مراکز میں 24 گھنٹے ڈاکٹروں کی ٹیمیں موجود رہیں گی۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر نے کہا کہ ضلع کے 5 بڑے اسپتالوں کو زخمیوں کی ممکنہ آمد کے پیشِ نظر الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ان اسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈ کے 95% بستر خالی کرا لیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع کے 11 بڑے پل، 9.6 کلومیٹر طویل ساحلی شاہراہ اور 126 ساحلی دیہات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان کے مطابق 11 دسمبر 2018ء سے اب تک ضلع میں 47.9% کم بارش ہوئی ہے۔ ان کے بقول 11.7% کم بارش کے باعث ضلع کے 9 بڑے ذخیرہ آب کے تالابوں میں پانی کی سطح 126 ساحلی دیہات کی آبادی کے لیے ناکافی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع کے 3